پنجاب سیڈ کارپوریشن شراکتی پراویڈنٹ فنڈ ضوابط، 1980

مندرجات

1۔ ****

2۔ تعریفات

3۔ ****

4۔ ****

5۔ ****

6۔ ****

7۔ متولیّان اور فنڈ کا انتظام و انصرام

8۔ ****

9۔ ****

10۔ ****

11۔ ****

12۔ ****

13۔ ****

14۔ ****

15۔ ****

16۔ ****

17۔ سبسکرپشنز / اور حصہ جات

18۔ ****

19۔ بینک اکاؤنٹ اور سرمایہ کاری

20۔ اکاؤنٹس

21۔ ****

22۔ ****

23۔ ****

24۔ ****

25۔ ****

26۔ ****

27۔ ****

28۔ ****

29۔ ****

30۔ ****

31۔ ****

32۔ ****

33۔ ****

34۔ فنڈ سے پیشگی رقم

35۔ ****

36۔ ****

37۔ ****

38۔ ****

39۔ ****

پنجاب سیڈ کارپوریشن شراکتی پراویڈنٹ فنڈ ضوابط، 1980

پنجاب سیڈ کارپوریشن ایکٹ، 1976 (پنجاب ایکٹ نمبر X بابت 1976) کے سیکشن (25) کے ذریعے دیے گئے اختیار کو استعمال کرتے ہوئے اور پنجاب سیڈ کارپوریشن ملازمت کے ضوابط کے ضابطہ نمبر 16 کو منسوخ کرتے ہوئے، پنجاب سیڈ کارپوریشن کے اراکین کا بورڈ پنجاب سیڈ کارپوریشن شراکتی پراویڈنٹ فنڈ ضوابط کے نام سے مندرجہ ذیل شراکتی پراویڈنٹ فنڈ ضوابط بخوشی وضع کرتا ہے۔

1۔ یہ ضوابط پنجاب سیڈ کارپوریشن شراکتی پراویڈنٹ فنڈ ضوابط، 1980 کہلائیں گے۔

1.1 ان ضوابط کا نفاذ فی الفور ہو گا۔

2۔ **تعریفات:**- جب تک کہ سیاق وسباق بصورتِ دیگر تقاضا نہ کرے، ان ضوابط میں مندرجہ ذیل اصطلاحات کے معانی وہی ہوں گے جو انھیں ان {ضوابط} کے ذریعے بالترتیب دیے گئے ہیں، یعنی:

اے) "بورڈ" سے مراد پنجاب سیڈ کارپوریشن ایکٹ، 1976 کے سیکشن (4) کے تحت تشکیل دیا گیا پنجاب سیڈ کارپوریشن کے اراکین کا بورڈ ہے۔

بی) "کارپوریشن" سے مراد پنجاب سیڈ کارپوریشن ہے۔

سی) "فنڈ" سے مراد پنجاب سیڈ کارپوریشن کے ملازمین کا شراکتی پراویڈنٹ فنڈ ہے۔

ڈی) "ضوابط" سے مراد پنجاب سیڈ کارپوریشن شراکتی پراویڈنٹ فنڈ کے ضوابط ہیں۔

ای) "مینجنگ ڈائریکٹر" سے مراد کارپوریشن کا مینجنگ ڈائریکٹر ہے اور اس میں فی الوقت مینجنگ ڈائریکٹر کے فرائض سر انجام دینے والا کوئی بھی شخص شامل ہے۔

ایف) "متولیّان" سے مراد فنڈ کے متولیّان کا بورڈ ہے اور اس میں فی الوقت فنڈ کے متولی یا متولیّان شامل ہوں گے۔

جی) "ملازم" سے مراد کنٹریکٹ یا یومیہ اُجرت کی بنیاد پر یا ریٹائرمنٹ کے بعد ملازمت پر رکھے جانے والے یا کسی دیگر پراویڈنٹ فنڈ کے شراکت داروں کے سوا، ایسا شخص ہے جسے کارپوریشن کے امور اور کام کے حوالے سے ملازمت پر اور کارپوریشن کے پے رول پر رکھا گیا ہے، تاہم مینجنگ ڈائریکٹر اپنی صوابدید پر ایسے کسی مستثنیٰ شخص کو ریکارڈ کی جانے والی خاص وجہ کی بنا پر فنڈ کے شراکت داروں کے طور پر تسلیم کر سکتا ہے۔

ایچ) "شراکت دار" سے مراد فنڈ کا شراکت دار کوئی ملازم ہے۔

آئی) "مسلسل ملازمت" سے مراد کارپوریشن میں بلا تعطل ملازمت ہے اور اس میں ایسی ملازمت بھی شامل ہے جس کا تسلسل ایسی بیماری، حادثہ، منظور شُدہ رخصت یا کام میں التوا کی وجہ سے ٹوٹا ہو جو ملازم کی غلطی کی وجہ سے نہ ہو۔

جے) "تنخواہ" سے مراد کارپوریشن کی جانب سے ملازم کو موصول ہونے والی بنیادی تنخواہ ہے البتہ اس میں کوئی خاص تنخواہ

یا کسی بھی قسم کا الاؤنس شامل نہیں ہے۔

کے) "رخصت" سے مراد پنجاب سیڈ کارپوریشن سروس کے ضوابط کے ذریعے منظور شُدہ رخصت کی کوئی بھی قسم ہے۔

ایل) "بچوں" سے مراد شراکت دار کے صحیح النسب بچے ہیں۔

ایم) "خاندان" سے مراد:-

i) مرد شراکت دار کی صورت میں، شراکت دار کی بیوی یا بیویاں اور بچے اور شراکت دار کے متوفّی بیٹے کی بیوہ یا بیوائیں اور بچے ہیں، تاہم اگر شراکت دار ثابت کر دے کہ اس کی بیوی قانونی طور پر اس سے الگ ہو گئی ہے یا نان و نفقہ کی حق دار ہونے پر قابلِ اطلاق قانون کے زیرِ اثر نہیں رہی ہے، تو اس کے بعد اُس {بیوی} کو ان ضوابط سے متعلق معاملات میں مزید شراکت دار کے خاندان کا اس وقت تک رُکن نہیں سمجھا جائے گا جب تک کہ شراکت دار بعد ازاں متولیّان کو بذریعہ واضح تحریری نوٹیفکیشن یہ بیان نہ کر دے کہ اس {بیوی} کو خاندان کا رُکن سمجھا جائے گا۔

ii) خاتون شراکت دار کی صورت میں، شراکت دار کا شوہر اور بچے اور شراکت دار کے متوفّی بیٹے کی بیوہ یا بیوائیں ہیں، تاہم اگر شراکت دار متولیّان کو بذریعہ تحریری نوٹیفکیشن اپنے شوہر کو اپنے خاندان سے نکالنے کی خواہش کا اظہار کرے، تو شوہر کو ان ضوابط سے متعلق معاملات میں اس وقت تک مزید شراکت دار کے خاندان کا فرد نہیں سمجھا جائے گا جب تک کہ شراکت دار بعد ازاں اسے نکالنے کے نوٹیفکیشن کو رسمی طور پر تحریری انداز میں منسوخ نہ کر دے۔

این) "زیرِ کفالت" سے مراد متوفّی شراکت دار کے مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے رشتہ دار ہیں یعنی بیوی / شوہر / والدین / بچے / نابالغ بھائی / غیر شادی شُدہ بہنیں / متوفّی بیٹے کی بیوہ اور بچے۔

او) "سال" سے مراد مالی سال ہے۔

پی) جب تک کہ کوئی بر عکس ارادہ معلوم نہ ہو، مذکّر جنس کے لیے الفاظ میں مؤنث اور مؤنث میں مذکر جنس شامل متصور ہو گی۔

کیو) جب تک کہ کوئی بر عکس ارادہ معلوم نہ ہو، جمع تعداد کے لیے الفاظ میں واحد اور واحد میں جمع تعداد شامل متصور ہو گی۔

3۔ یہ ضوابط 2(جی) میں بیان کیے گئے پنجاب سیڈ کارپوریشن کے تمام ملازمین پر لاگو ہوں گے۔

4۔ پنجاب سیڈ کارپوریشن کا ہر ملازم جس پر یہ ضوابط لاگو ہوتے ہیں، فنڈ کا شراکت دار ہو گا۔

5۔ (5.1) پنجاب سیڈ کارپوریشن کے ملازمین کے فائدے کے لیے ایک فنڈ تشکیل دیا جائے گا اور قائم کیا جائے گا اور فنڈ ان ضوابط کے زیرِ نگرانی ہو گا۔

(5.2) ان ضوابط کی توضیح متولیّان کریں گے اور اُن کی جانب سے کی گئی ضوابط کی وضاحت حتمی اور اس کے فریقین اور تمام شراکت داروں پر واجب التّعمیل ہو گی۔

6۔ فنڈ ایسی شراکت داری اور حصہ جات پر مشتمل ہو گا جو فنڈ کو دیے گئے ہیں۔

(6.1) ملازمین کی جانب سے حصہ جات اور کارپوریشن کی جانب سے شراکت داری، ملازمین کی تنخواہ کے 10 فی صد کی شرح سے ہو گی۔

7۔ فنڈ کے متولیّاناور انتظامیہ:- فنڈ اور فنڈ سے متعلقہ اور اس کا حصہ بننے والی املاک اور ضمانتیں پانچ متولیّان کے بورڈ کے زیرِ اختیار ہوں گی۔ مینجنگ ڈائریکٹر متولیّانکے بورڈ کا چیئرمین ہو گا۔ متولیّان کا بورڈ درج ذیل پر مشتمل ہو گا:

i) کارپوریشن کا مینجنگ ڈائریکٹر

ii) کارپوریشن کا فنانس ڈائریکٹر

iii) کارپوریشن کا سیکرٹری

iv) کارپوریشن کے افسران کی نمائندگی کرنے والا کوئی شراکت دار، جسے مینجنگ ڈائریکٹر نامزد کرے۔

v) کارپوریشن کے ماتحت عملہ کی نمائندگی کرنے والا کوئی شراکت دار، جسے مینجنگ ڈائریکٹر نامزد کرے۔

8۔ مینجنگ ڈائریکٹر ضابطہ نمبر 7 کی شق IV اور V کے تحت نامزد کردہ متولیّان کو کسی بھی وقت برطرف کر سکتا ہے۔

9۔ متولی ز کے اجلاس میں امور کی انجام دہی کے لیے درکار کورم تین ہو گا بشرطیکہ متولیّان کے اجلاس کے لیے کورم تشکیل دینے والے تین میں سے ایک رُکن کارپوریشن کا فنانس ڈائریکٹر یا سیکرٹری ہو گا۔

10۔ متولیّان خود میں سے یا کسی ایک کو یا کارپوریشن کے کسی افسر کو وقتاً فوقتاً فنڈ کا سیکرٹری مقرر کر سکتے ہیں جو متولیّان کو دیے جانے والے تمام نوٹس، دستاویزات اور دیگر خط و کتابت وصول کر سکتا ہے اور فنڈ کی جانب سے تمام خط و کتابت کی توثیق کر سکتا اور متولیّان کی جانب سے اس کو عطا کردہ اختیار اور اتھارٹی استعمال کر سکتا ہے۔

11۔ فنڈ کی کسی رقم سے کی جانے والی سرمایہ کاری سے اتفاقی طور پر ہونے والے نقصان کے حوالے سے ہر متولی کی تلافی فنڈ میں سے کی جائے گی سوائے اس کے کہ وہ نقصان براہِ راست اس کی اپنی دانستہ غفلت یا فراڈ کی وجہ سے ہوا ہو۔ تمام کارروائیوں، مقدمات، لاگت، نقصانات اور فنڈ سے متعلق کسی ایسے دعویٰ جو اس کے اپنے فراڈ یا دانستہ غفلت کی وجہ سے نہ ہو، کے ذریعے ہونے والے اضافی اخراجات کے لیے ہر متولی کی تلافی فنڈ میں سے کی جائے گی۔

12۔ کوئی متولی صرف ایسے معاوضے کا حق دار ہو گا جو مینجنگ ڈائریکٹر اپنی صوابدید پر وقتاً فوقتاً مقرر کرے، البتہ یہ معاوضہ کارپوریشن کی جانب سے ادا کیا جائے گا اور فنڈ میں سے ادا نہیں کیا جائے گا تاہم شرط یہ ہے کہ لاگت میں شمار کیے جانے والے حقیقی اخراجات / ایسے اخراجات جو وہ پورے نہ کر سکے، فنڈ میں سے پورے کیے جائیں گے۔

13۔ متولیّان کو فنڈ کے انتظام وانصرام پر مکمل اختیار حاصل ہو گا اور فنڈ سے متعلقہ یا اس کا حصہ بننے والی املاک اور ضمانتیں اس مقصد کے لیے ضروری یا موزوں تمام اختیار، اتھارٹی اور صوابدید کے ساتھ ان ضوابط کے تحت عطا کردہ واضح اختیار سمیت ان کے زیرِ اختیار ہوں گی۔ متولیّان، ملازم کی اپنی شراکت داری یا حصہ جات کی رقم کے درست شمار اور کارپوریشن کی جانب سے متولیّان کو ادائیگی کے ذمے دار نہیں ہوں گے نہ ہی متولی ملازم کی درخواست پر یا بصورتِ دیگر کارپوریشن کے خلاف ایسی رقوم کے لیے کوئی کارروائی کرنے کا پابند ہو گا جو ملازم کی رائے میں کارپوریشن کی جانب سے متولیّان کو ادا کی جانی چاہییں۔

14۔ متولی مناسب روداد قلم بند کروائے گا اور اپنے تمام فیصلوں اور کارروائیوں کو روداد کے رجسٹر میں درج کروائے گا اور متولیّان کے اجلاس کی ایسی روداد، اگر اس پر اس اجلاس کے چیئرمین یا اگلے آنے والے اجلاس کے چیئرمین کی جانب سے دستخط کروائے جانے ہوں تو اسے اس روداد میں بیان کیے گئے معاملات کا بظاہر ثبوت سمجھا جائے گا۔

15۔ کارپوریشن، فنڈ کے انتظام وانصرام بشمول آڈیٹر کی فیس، دفتری عملہ، کھاتوں کے رجسٹر اور ایسی سٹیشنری اور لاگت، چارجز اور اخراجات ادا کرے گی جو متولیّان پر فنڈ کے خلاف کسی دعویٰ سے متعلق عائد کیے گئے ہوں۔

16۔(اے) کارپوریشن کا ہر ملازم، فنڈ کا شراکت دار ہو گا۔ ہر وہ شخص جو فنڈ کا شراکت دار ہونے کا حق دار ہے یا جسے اس کی اجازت دی گئی ہے، پہلے شیڈول میں بتائی گئی شکل میں یا ایسی دیگر شکل میں جسے وقتاً فوقتاً تجویز کیا جائے، ایک اقرار نامہ کرے گا۔

(بی) کسی ملازم کے فنڈ کا شراکت دار ہونے کا حق دار ہونے یا اس کا پابند ہونے سے متعلق کسی سوال کو مینجنگ ڈائریکٹر کے حوالے کیا جائے گا جس کا فیصلہ حتمی ہو گا اور تمام فریقین اس کے پابند ہوں گے۔

(سی) فنڈ میں شریک ہونے والے شراکت دار کو کارپوریشن کی ملازمت کے دوران اپنی شراکت داری سے دست بردار ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

(ڈی) کسی بھی وجہ سے کارپوریشن کا ملازم نہ رہنے والا شراکت دار فنڈ کا شراکت دار نہیں رہے گا۔

17۔ شراکت داری اور حصہ جات:- (اے) ہر شراکت دار پی ایس سی میں اپنی ملازمت کی مدّت کے دوران اپنی تنخواہ کی 210 فی صد کی شرح سے فنڈ میں حصہ ڈالے گا۔

بی) یہ شرح شراکت داروں کی ماہانہ تنخواہ میں سے اس کی ادائیگی کے وقت منہا کر لی جائے گی اور کارپوریشن کی جانب سے متولیّان کو ادا کر دی جائے گی۔

18۔ ہر ماہ کے لیے اور اس کے حوالے سے کارپوریشن ضابطہ نمبر 17 (اے) کے مطابق تمام شراکت داروں کی جانب سے اس ماہ میں فنڈ میں جمع کروائی گئی مجموعی رقم کے برابر فنڈ میں حصہ ڈالے گی اور اسے زیرِ غور لانے اور ان ضوابط کی دفعات کے تحت فنڈ میں کارپوریشن کے حصہ کے طور پر اس کا بندوبست کرنے کے لیے متولیّان کو یہ رقم ادا کرے گی۔

19۔ **بینک اکاؤنٹ اور سرمایہ کاری:** - (اے) فنڈ کی تمام سرمایہ کاریاں اور فنڈ کا بینکاری اکاؤنٹ، فنڈ کے نام پر ہو گا۔

(بی) متولی زو قتاً فو قتاً اپنے زیرِ دستخطی قرارداد کے ذریعے متولیّان کی جانب سے لی گئی کسی ضمانت کی منتقلی، تبدیلی یا ادائیگیوں کے لیے اپنے میں سے کسی دو کو دستخط کرنے یا تصدیق کرنے کا مجاز بنا سکتے ہیں اور قرارداد کے ذریعے ان میں سے کسی ایک یا زیادہ کو چیک، ڈرافٹ، وارنٹ یا رسیدوں پر دستخط کرنے یا ان کی تصدیق کے لیے مجاز بنا سکتے اور سیکرٹری کو رسیدوں پر دستخط کرنے کا بھی مجاز بنا سکتے ہیں۔

20۔ **اکاؤنٹس:** - متولیّان لاہور میں کارپوریشن کے تمام ضروری بہی کھاتہ جات رکھوائیں گے جن میں انھیں وصول ہونے والی تمام رقوم کا استعمال بیان کیا جائے گا اور فنڈ کے ہر شراکت دار کے لیے انفرادی اکاؤنٹ کھولیں گے۔

21۔ ہر شراکت دار کی جانب سے ضابطہ نمبر 17 (اے) کے تحت وقتاً فوقتاً جمع کروائی گئی رقوم کو ان کی ادائیگی پر فوری طور پر فنڈز کے رجسٹروں میں درج کیا جائے گا اور اس شراکت دار کے نام پر کسی اکاؤنٹ میں جمع کروایا جائے گا اور اکاؤنٹ کو "ذاتی شراکتی اکاؤنٹ" کے نام سے رکھا جائے گا۔ کارپوریشن کی جانب سے ضابطہ نمبر 18 کے تحت وقتاً فوقتاً حصہ ڈالی گئی رقم کو اس کی ادائیگی پر فوری طور پر فنڈز کے رجسٹروں میں درج کیا جائے گا اور اسے اسی مدّت کے حوالے سے ضابطہ نمبر 17 کے تحت ہر شراکت دار کی جانب سے جمع کروائی گئی رقم کے برابر کارپوریشن کی جانب سے شراکت داری کی جمع کروائی گئی رقم پر کریڈٹ وصول کرنے کے حق دار مذکورہ بالا ہر شراکت دار کے نام پر مختلف اکاؤنٹس میں جمع کروایا جائے گا اور ایسا ہر مخصوص اکاؤنٹ "کارپوریشن کا حصہ جاتی اکاؤنٹ" کہلائے گا۔

22۔ متولیّان، فنڈ کی مد میں متولیّان کی جانب سے وصول کی گئی تمام رقوم کو وقتاً فوقتاً اپنے منتخب کردہ کسی شیڈولڈ بینک میں فنڈ کے نام پر کھولے جانے والے اکاؤنٹ میں فنڈ کے کریڈٹ میں جمع کروائیں گے۔ اس اکاؤنٹ میں جمع کروائی گئی تمام رقوم کی معاملت کاری صرف ان ضوابط کے مطابق کی جائے گی۔

23۔ ملازمین اور کارپوریشن کی جانب سے بالترتیب وقتاً فوقتاً جمع کروائی گئی اور بطور حصہ متولیّان کو ادا کی گئی یا بذریعہ منافع یا بصورتِ دیگر فنڈ کو ادا کی گئی اور فنڈ کے مقاصد کے لیے فوری طور پر درکار نہ ہونے والی تمام رقوم کی ٹرسٹ ایکٹ، 1882 کی دفعات کے مطابق متولیّان کی صوابدید پر کسی دیگر یا اسی نوعیت کی ایسی سرمایہ کاری کو وقتاً فوقتاً بدلنے یا مداخلت کرنے کے اختیار کے ساتھ وقتاً فوقتاً فنڈ کے نام سے سرمایہ کاری کی جا سکتی ہے۔

24۔ فنڈ کے کسی نقصان بشمول کسی بھی وجہ سے فنڈ کی سرمایہ کاری کی قدر میں کسی نقصان یا کمی، کسی وجہ سے فنڈ یا کسی دعویٰ سے متعلق متولیّان یا کارپوریشن پر عائد کردہ لاگت، چارجز اور اخراجات کو فنڈ میں سے پورا کیا جائے گا۔

25۔ موزوں آڈیٹروں کی جانب سے سالانہ بنیاد پر تصدیق شُدہ اکاؤنٹس کی درستی کروانا متولیّان کا فرض ہوگا۔

26۔ ہر شراکت دار کو ایک پاس بک فراہم کی جائے گی جسے سالانہ بنیاد پر تیار کیا جائے گا اور اس کا میزان کیا جائے گا۔

27۔ ہر مالی سال کے اختتام کے بعد جتنا جلد ہو سکے، متولیّان، فنڈ کو دی گئی ضمانتوں، کسی عطیہ یا رقم پر حاصل کیے گئے اور عائد کردہ منافع کو شراکت داروں کے مابین تقسیم کے لیے مالی سال کے آخری دن پر دستیاب رقم ظاہر کرتے ہوئے بیلنس شیٹ اور کھاتہ مال تیار کریں گے اور تمام دیگر رقوم، اگر کوئی ہیں، جنھیں مناسب انداز میں زیرِ غور لایا جانا چاہیے اور اس طرح کی آمدن کی رقم کو زیرِ غور لاتے ہوئے متولیّان بالترتیب "ذاتی شراکتی اکاؤنٹ" اور "کارپوریشن کے حصہ جاتی اکاؤنٹ" میں مالی سال کے آخری دِن موجود ہر شراکت دار کے اکاؤنٹ میں جمع

کروانے کے لیے سالانہ فی صد کی شرح مقرر کریں گے۔ کسی شراکت دار کے شراکت دار نہ رہنے کی صورت میں اس سال کی آمدن مقرر کرنے سے پہلے جس میں وہ شراکت دار نہیں رہا، متولیّان ایسی رقم مقرر کریں گے جو ان شراکت داروں کے اکاؤنٹ میں اس سال کے منافع کے طور پر جمع کروائی جائے گی اور اس طرح جمع کروائی گئی رقم کو اس ضابطہ کے تمام مقاصد کے لیے جمع کروایا گیا تسلیم کیا جائے گا۔

28۔ ہر مالی سال کے اختتام پر یا اس کے بعد جتنا جلد ہو سکے، متولیّان فنڈ کے فنڈز کا حصہ بننے والی مکمل سرمایہ کاری اور ضمانتوں کے مالی سال کے آخری دِن پر بازاری قیمت مقرر کریں گے اور ان کی لاگت سے کم کسی سرمایہ کاری اور ضمانت کی بازاری قیمتوں میں کسی کمی کو فرسودگی اکاؤنٹ {Depreciation Account} تشکیل دے کر پورا کیا جائے گا اور مذکورہ فرسودگی اکاؤنٹ کے کریڈٹ میں رکھی جانے والی رقم کو ضابطہ نمبر (27) میں حوالہ دیے گئے کھاتہ مال سے تصرف میں لایا جائے گا۔ فنڈز کی سرمایہ کاری کی بازاری مالیت کا تعین کرتے ہوئے، ان کی لاگت سے زائد کسی سرمایہ کاری کی قدر میں اضافے کو مدِ نظر رکھا جائے گا۔

29۔ **ادائیگی:** - تمام صورتوں میں متولیّان کو درکار ادائیگی کرنے کے لیے کسی شراکت دار کو کسی ادائیگی کے واجب الادا اور قابلِ ادا ہونے کی تاریخ سے تین ماہ تک کی مناسب مدّت کی اجازت دی جا سکتی ہے۔

30۔ (اے) فنڈ میں شریک ہونے پر شراکت دار فوری طور پر ایسی رقم وصول کرنے کے لیے کسی شخص یا اشخاص کو نامزد کرے گا جو اس رقم کے واجب الادا ہونے یا واجب الادا ہو جانے پر ادا نہ کیے جانے سے قبل شراکت دار کے انتقال کی صورت میں فنڈ سے ادائیگی کے لیے واجب الادا رقم وصول کرے گا، اگر اس طرح نامزد کردہ کوئی شخص کسی قانونی فرض کی ادائیگی کے لیے نابالغ ہے یا کسی نااہلیت کا شکار ہے تو یہ شراکت دار اسی وقت کسی دوسرے شخص کو مقرر کر سکتا ہے جو بالغ ہے اور اس نابالغ یا نااہل شخص کی کم عمری یا نااہلیت برقرار رہنے تک ادائیگی کی وصولی کے لیے کسی قانونی فرض کی انجام دہی کے قابل ہے۔ بشرطیکہ اگر نامزدگی کرنے کے وقت پر شراکت دار کا خاندان ہے تو نامزدگی اس کے خاندان کے فرد یا افراد کے علاوہ کسی دیگر شخص کے حق میں نہ ہو گی اور اگر نامزدگی کرتے وقت شراکت دار کا خاندان نہیں ہے تو بعد ازاں اس کا خاندان بننے کی صورت میں نامزدگی غیر مؤثر ہو جائے گی۔

(بی) اگر کوئی شراکت دار ضابطہ نمبر 30 (اے) کے تحت ایک سے زائد اشخاص کو نامزد کرے تو وہ نامزدگی میں ہر نامزد کردہ شخص کو قابلِ ادا رقم یا حصہ اس طرح مختص کرے گا کہ کسی بھی وقت فنڈ میں اس کے اکاؤنٹ میں موجود تمام رقم تقسیم ہو جائے۔

(سی) شراکت دار ضابطہ نمبر 30 (اے) میں حوالہ دیے گئے نامزد کردہ شخص یا مقرر کردہ شخص کی وفات کی صورت میں، شراکت دار فوری طور پر مذکورہ بالا انداز میں فوت ہو جانے والے نامزد کردہ یا مقرر کردہ شخص کی جگہ پر کسی دوسرے شخص کو مقرر کرے گا۔

(ڈی) ہر نامزدگی یا تقرری، شراکت دار کی جانب سے اس کے دستخط کے ساتھ تحریری طور پر دو گواہان کی موجودگی میں کی جائے گی جو اس کی اور ایک دوسرے کی موجودگی میں اور دوسرے شیڈول میں مذکور فارموں میں سے ان حالات کی نسبت کسی موزوں فارم پر دستخط کریں گے اور اسے فنڈ کے سیکرٹری کے حوالے کیا جائے گا۔

(ای) کوئی شراکت دار جس کا نامزدگی یا تقرری کے وقت پر خاندان نہ ہو، بعد ازاں خاندان بنانے کی صورت میں اس کے

خاندان بنانے سے پہلے کی گئی نامزدگی یا تقرری اس وقت تک نافذ العمل رہے گی جب تک وہ نئی نامزدگی یا تقرری نہ کرے اور اس شراکت دار کو خاندان بنانے کی تاریخ سے 30 دِن کے اندر نامزدگی یا تقرری کرنا ہوگی۔

(ایف) کوئی شراکت دار اپنی نامزدگی منسوخ کرسکتا ہے بشرطیکہ اسے کسی دوسری نامزدگی سے بدلا گیا ہو۔ اس سبسکرائبر کو فنڈ کے سیکرٹری کو تحریری طور پر منسوخی اور تبدیلی کے ارادے کے بارے میں مطلع کرنا ہوگا۔

31۔ کسی شراکت دار کے شراکت دار نہ رہنے پر وہ "ذاتی شراکتی اکاؤنٹ" میں اپنے کریڈٹ میں موجود رقم کا حق دار ہوگا اور اگر وہ تین سال کی تسلی بخش ملازمت پوری کرنے پر مناسب نوٹس دینے کے بعد اپنی مرضی سے کارپوریشن کی ملازمت چھوڑتا ہے یا اس کی ملازمت کو پنجاب سیڈ کارپوریشن ملازمت کے ضوابط میں بیان کیے گئے اس کے بُرے طرزِ عمل کے علاوہ کسی وجہ سے ختم کیا جاتا ہے تو وہ "کارپوریشن کے حصہ جاتی اکاؤنٹ" میں اس کے کریڈٹ میں موجود رقم کا بھی حق دار ہوگا۔

32۔ اگر ضابطہ نمبر 30 کی دفعات کے اطلاق کے ذریعے کسی شراکت دار کے کریڈٹ میں موجود فنڈ میں کوئی رقم روکی گئی ہے یا ضبط کی گئی ہے اس کو یا کارپوریشن کو واجب الادا نہیں ہے تو اسے عائد کاریوں اور ضبطیوں کے اکاؤنٹ میں جمع کروایا جائے گا تاہم اگر کسی مرحلہ پر کارپوریشن کو یہ معلوم ہو کہ مذکورہ شراکت دار جس کے فنڈز کو روکا یا ضبط کیا گیا ہے، پر کوئی رقم واجب الادا ہے، تو کارپوریشن کو ہمیشہ اس رقم پر پہلا اختیار حاصل ہوگا۔

33۔ شراکت دار نہ رہنے والے کسی ملازم کو یا ان ضوابط کے تحت حق دار اشخاص کو واجب الادا رقم کو متولیّان میں سے دو جن میں سے ایک فنانس ڈائریکٹر ہوگا، کی جانب سے تصدیق شُدہ سرٹیفکیٹ کے ذریعے تشخیص اور مقرر کیا جائے گا اور شراکت دار یا ان ضوابط کے تحت اس کے حق دار دیگر شخص / اشخاص کے لیے تصدیق کی جانے والی اس رقم کی ادائیگی فنڈ اور اس کے حوالے سے اس کے متولیّان کی تمام ذمہ داریوں کی مکمل اور معقول ادائیگی متصور ہوگی۔

34۔ **فنڈ میں سے پیشگی رقم:-** متولیّان کی صوابدید پر شراکت دار کو اس کے "ذاتی شراکتی اکاؤنٹ" کے کریڈٹ میں موجود رقم میں سے مندرجہ ذیل شرائط کے تحت کوئی عارضی پیشگی رقم جاری کی جاسکتی ہے:-

(اے) کوئی پیشگی رقم اس وقت تک نہیں دی جائے گی جب تک متولیّان مطمئن نہ ہوں کہ درخواست دہندہ کے مالی حالات اس کی اجازت دیتے ہیں اور اس کو مندرجہ ذیل مقصد یا مقاصد کے کے علاوہ بصورتِ دیگر استعمال نہیں کیا جائے گا:-

(i) درخواست دہندہ یا درخواست دہندہ کے خاوند، بیوی یا حقیقت میں درخواست دہندہ کے زیرِ کفالت کسی شخص کی طویل علالت سے متعلق عائد کردہ اخراجات ادا کرنا۔

(ii) درخواست دہندہ یا حقیقت میں اس کے زیرِ کفالت کسی شخص کی صحت یا تعلیم کی وجہ سے بیرونِ ملک نقل مکانی کے لیے۔

(iii) شادیوں، تجہیز و تکفین یا تقریبات جس کے فرائض کی ادائیگی اس کے مذہب کی وجہ سے اس پر لازم ہے، سے متعلق درخواست دہندہ کی حیثیت کے مطابق مناسب سکیل پر واجب اخراجات ادا کرنا۔

(iv) شراکت دار کے زیرِ قبضہ زمین پر شراکت دار کے اپنے یا اپنے خاندان کے ذریعہ معاش کے لیے یا شراکت دار کے زیرِ قبضہ موجودہ گھر خواہ وہ ہاؤس بلڈنگ ایڈوانس سے تعمیر شدہ یا خریدا گیا ہو یا نہیں، کی عمارت میں توسیع یا تبدیلیاں کرنا۔

(v) انشورنس پالیسیوں کے لیے انشورنس کی قسط ادا کرنا اور:

(vi) منظور کار اتھارٹی کی جانب سے ضروری اور ناگزیر سمجھے جانے والے دیگر اخراجات پورے کرنا۔

وضاحت:- (اے) حج کی ادائیگی کے لیے شراکت دار کو ایک عارضی ایڈوانس جاری کیا جا سکتا ہے۔

(بی) منظور کار اتھارٹی کی جانب سے ریکارڈ کی جانے والی خصوصی وجوہات کے علاوہ، شق (اے)(iv) میں بیان کی گئی پیشگی رقم کے علاوہ کوئی پیشگی رقم تین ماہ کی تنخواہ سے زائد نہیں ہوگی اور کسی بھی صورت میں حصہ کی رقم اور فنڈ میں شراکت دار کے کریڈٹ میں اس پر موجود منافع سے زائد نہ ہوگی۔

(سی) منظور کار اتھارٹی کی جانب سے ریکارڈ کی جانے والی خصوصی وجوہات کے علاوہ، پیشگی رقم سابقہ پیشگی رقوم کے ساتھ اس پر منافع کی حتمی بازادائیگی کے کم سے کم چھ ماہ بعد تک کوئی پیشگی رقم جاری نہیں کی جائے گی سوائے اس کے کہ پہلے سے دی گئی پیشگی رقم، شق (بی) کے تحت قابلِ قبول رقم کے 3 /2 حصہ سے زائد نہ ہو۔

تاہم مذکورہ بالا شق (اے)(v) کے تحت آنے والی پیشگی رقوم کی صورت میں مذکورہ بالا شرائط میں کمی نہیں کی جائے گی۔

(ڈی) منظوری دینے والی اتھارٹی پیشگی رقم جاری کرنے کے لیے تحریری طور پر اپنی وجوہات قلم بند کرے گی۔

(ای) شق (اے) کی ذیلی شق (iv) کے تحت کوئی پیشگی رقم مندرجہ ذیل خصوصی شرائط سے مشروط ہوگی:-

(i) کسی بھی صورت میں پیشگی رقم، شراکت دار کی چوبیس ماہ کی تنخواہ یا فنڈ میں شراکت دار کے کریڈٹ میں رقم کے اسّی فی صد، جو بھی کم ہو، سے زائد نہ ہوگی۔

(ii) گھر کی تعمیر کے لیے جاری کی گئی پیشگی رقم دو برابر اقساط میں ادا کی جائے گی۔

(iii) اگر پہلی قسط کو اس کی وصولی کے آٹھ ماہ کے اندر گھر کی تعمیر کے مقصد سے استعمال نہیں کیا گیا ہے تو اس کو واپس کر دیا جائے گا سوائے اس کے کہ منظور کار اتھارٹی اس مدت میں توسیع نہ کر دے۔

(iv) دوسری قسط وصول کرنے کے مقصد سے شراکت دار سے اس بیان کے ساتھ اپنے زیرِ دستخط ایک سرٹیفکیٹ دینے کا تقاضا کیا جائے گا کہ اس نے پہلی قسط کو واقعی گھر کی تعمیر پر استعمال کیا ہے۔

(v) شراکت دار اس وقت تک فنڈ میں سے پیشگی رقم سے خریدا گیا یا تعمیر کردہ گھر فروخت نہیں کرے گا جب تک پیشگی رقم واپس نہ کر دی جائے یا شراکت دار ملازمت سے ریٹائر نہ ہو جائے اور

(vii) پیشگی رقم کی پہلی قسط کی وصولی کے بعد چوتھی تنخواہ کے اجرا سے شراکت دار کی تنخواہ کے سات فی صد کی شرح سے وصولی شروع کی جائے گی۔

35۔ سوائے اس کے کہ پچھلے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو، فنڈ سے حاصل ہونے والی کسی بھی قسم کی رقم اور ایسی رقوم جو روکی گئی ہوں یا قبضہ میں رکھی گئی ہوں اور کارپوریشن کو واجب الادا نہ ہوں قابلِ دعویٰ ہونے کی تاریخ سے پانچ سال کے بعد فنڈ میں غیر دعویٰ شُدہ تمام بقایا جات اور ان کی وصولی پر ان تمام بقایا جات کی سرمایہ کاری پر کسی قسم کے منافع جات کو "سوختگی اور ضبطی اکاؤنٹ" کے نام سے قائم کیے جانے والے علیحدہ اکاؤنٹ میں منتقل کیا جائے گا۔ اس اکاؤنٹ میں رقم کو اس کی وصولی پر بنیادی طور پر فنڈ میں سے سرمایہ کاری پر ہونے والے کسی نقصان کو پورا کرنے کے لیے استعمال کیا جائے گا اور بعد میں شراکت داروں اور / یا متوفّی شراکت داروں کے زیرِ کفالت افراد کے مفاد کے لیے اور / یا مجموعی طور پر ایسے اشخاص اور / یا فنڈ سے متعلق مقصد سے اس انداز میں اور اس حد تک استعمال کیا جائے گا جیسا کہ متولیّان اپنی صوابدید پر مناسب سمجھیں۔

36۔ کارپوریشن کی رضاکارانہ یا لازمی (تعمیرِ نو یا انضمام کے مقصد کے سوا) تحلیل کی صورت میں، فنڈ خود بخود تحلیل ہو جائے گا اور متولیّانفنڈ کو ختم کر دیں گے اور ہر شراکت دار کو اس کے اثاثہ جات میں سے وہ رقم ادا کریں گے جو وصولی، تحلیل اور اثاثہ جات تقسیم پر آنے والی اور ان سے متعلق لاگت کے چارجز اور اخراجات کو ادا کرنے کے بعد اس کے کریڈٹ میں موجود ہو اور اس وقت نافذ العمل فنڈ کے ضوابط کے مطابق بہی کھاتہ جات بند کرنے کے بعد یہ فنڈ ختم ہو جائے گا اور تحلیل یا اثاثہ جات کی تقسیم سے متعلق کسی حق کے استعمال یا کسی اختیار یا صوابدید کے استعمال کے مقصد کے سوا اس کے یہ ضوابط بھی مؤثر نہیں رہیں گے۔

37۔ اگر فنڈ کے بند ہونے اور ختم کیے جانے پر ہر شراکت دار کو ادائیگی کے بعد "سوختگی اور ضبطی کے اکاؤنٹ" کے کریڈٹ میں کوئی بقیہ رقم متولیّان کے زیرِ اختیار رہے تو متولیّان اس میں سے کارپوریشن کو ایسی رقوم ادا کریں گے جو کسی بھی وقت کسی شراکت دار یا شراکت داروں کے اکاؤنٹس سے "سوختگی اور ضبطی اکاؤنٹ" میں منتقل کی گئی تھیں اور ان ضوابط کی دفعات کے تحت کارپوریشن کی جانب سے واجب الوصول تھیں لیکن جنھیں وصول نہیں کیا گیا تھا۔ ان مذکورہ بالا ادائیگیوں کے بعد ان میں سے کسی بھی اکاؤنٹ سے متولیّان کے زیرِ اختیار بقیہ کوئی اضافی رقم اسی تاریخ پر شراکت داروں کے اکاؤنٹ میں قابلِ ادا ہو گی۔ فنڈ اکاؤنٹس کو اس کے بعد آڈٹ کیا جائے گا اور بند کر دیا جائے گا۔

38۔ اے) ان ضوابط کے مقاصد کے لیے شراکت دار کو نوٹس دیا جا سکتا ہے جسے اس دفتر کی عمارت میں جہاں شراکت دار کو مامور کیا گیا ہے، نمایاں جگہ پر آویزاں کیا جائے گا۔

بی) فنڈ کے سیکرٹری یا متولیّان کو نوٹس بذریعہ ڈاک یا کارپوریشن کے ہیڈ آفس میں اس کے یا ان کے لیے خط میں دستی طور پر ارسال کر کے بھیجا جا سکتا ہے۔

39۔ (اے) ضوابط میں سے کسی کی وضاحت، مفہوم، دائرۂ کار یا اس کے مؤثر ہونے کے حوالے سے یا کسی شراکت دار یا متولی یا اس کے تحت کسی کارپوریشن یا اُنھی میں سے اُٹھنے والے کسی معاملے پر عمل داری کے حوالے سے (سوائے اُن معاملات کے حوالے سے جن کا فیصلہ خصوصی طور پر ضوابط کے تحت فراہم کیا گیا ہے) کسی شراکت دار یا اُس کے تعمیل کنندہ منتظم کے نامزدگان یا نمائندوں اور متولی یا کسی شراکت دار اور اُس کے تعمیل کنندہ منتظم کے نامزدگان یا نمائندوں اور کارپوریشن کے مابین اُٹھنے والا کوئی جھگڑا یا اختلاف مینجنگ ڈائریکٹر کی جانب سے نامزد کردہ ثالثی کو بھیجا جائے گا جس کا فیصلہ حتمی ہو گا اور دونوں فریقین کے لیے واجب التعمیل ہو گا۔

(بی) یہاں درج کچھ بھی ان ضوابط کے تحت متولیّان کے زیرِ اختیار کسی صوابدید کو یا کسی مخصوص معاملے یا ان ضوابط کے تحت متولیّان کے صوابدید پر چھوڑے گئے کسی معاملے پر حتمی بیان کیے جانے والے متولیّان کے کسی فیصلے کو ان ضوابط کے تحت متاثر یا محدود کرنے والا متصور نہیں ہو گا۔

40۔ پہلے سے قائم کیا گیا فنڈ ان ضوابط کے تحت قائم کیا گیا متصور ہو گا۔